نور الابصار

في مناقب آل بيت النبي المختار للعالم
الفاضل الشيخ الشبلنجي
المدعو بمؤمن رحمه
الله آمين

وبهامشه كتاب اسعاف الراغبين في سيرة المصطفى وفضائل أهل بيته الطاهرين تأليف علامة زمانه الاستاذ الشيخ محمد الصبان عليه الرحمة والرضوان

اذا استعرت كتابي وانتفعت به * فاحذر وقيت الردى من أن تغيره
واردده لي سالما انى شغفت به * لولا مخافة كتم العلم لم تره

﴿ هذه الطبعة قوبلت على نسخة المؤلف بخطه ﴾

طبع بمطبعة دار احياء الكتب العربية
على نفقة أصحابها
عيسى البابي الحلبي وشركاه
بجوار سيدنا الحسين بمصر

(٢٤٢ — رجب سنة ١٣٤٥)

دیکھو کیا پورا ظہور مین آیا۔ اور بیت اللہ شریف مین بعد فراغ حج وزیارت مدینہ منورہ
کے جو معاملات و داعی وعطیات وحکم جہاد ہند واقع ہوا جو مکتوبات مین بھی ضبط
ہین وہ بھی اسمین مدلول ہے پس مہدویت پر آپ کے یہ حدیث کامل دلیل ہے
ابھی حضرت واقف اسرار الٰہیہ مسند الوقت حضرت شاہ عبد العزیز صاحب ملہم غیبی کے
اس مقولہ کو تو ذرا غور سے دیکھیے کیا مضمون ہے بروا سے فرزند ارجمند ولایت انبیا
حضرت ایزد متعال بانعام وافضال خویش برقوار زالی داشت ۱۲ اما غیوبت۔
پھر اربعین مین اسکا کچھ کہنا یہ بھی نہین۔ بنا بر اس حدیث سے غیوبت کا اثبات و
استدلال نہونا کچھ مضائقہ نہین۔ اور ایسا دستور بھی نہین کہ تمامی امور بیک روایت
مدلول ہون۔ دوسرے یہ کہ اگر مراد لفظ لیل سے خلوت واخفا لیا جاے تو غیوبت
بھی مرعی ہے سُبْحَانَ رَبِّنَا رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ وَهُوَ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ
اور بعد اسکے جو اپنے حسب ونسب کی خواص ونحوا والی عبارت ایک سطر آپنے املا کیا
گرچہ اسکا جواب نہایت عمدہ عمدہ ہے مگر حوالہ بخدا کر کے اس آیت سورۂ رعد پر اکتفا
کرتا ہون بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ
قولہ بعض باتین تحت حدیث انس رض بہرکیف جواب اسکا یہ ہے کہ یہ طبقہ رابعہ کی ہے

لہٰ قولہ حدیث انس رض وعن انس رض قال سمعت خلیلی صلعم یقول لا یقوم الساعة حتی یبعث اللہ عصابة
حرم اللہ علیہما النار عصابة تغزو الھند وھی تکون مع المھدی اسمہ احمد وعصابة تکون مع عیسی
ابن مریم اخرجہ ایضا فی تاریخہ والرافعی فی کتاب المھدی وقال اسنادہ لا بأس بہ واخرجہ ابن
مردویہ وابن شاہین وابن ابی الدنیا واتفقوا علی حسنہ ۱۲ ترجمہ حضرت انس نے فرمایا کہ سنا مینے
اپنے خلیل رسول اللہ صلعم سے کہ نہین کھڑی ہوگی قیامت یہانتک کہ بھیجے اللہ برتر دو جماعتونکو کہ حرام کیا ہے اللہ
نے اون دونون پر دوزخ کو۔ ایک گروہ جو غزوہ کریگی ہند مین اور ہوگی وہ ساتھ مہدی کے جسکا نام احمد
ہوگا اور دوسری گروہ ہوگی ساتھ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے روایت کیا ہے اسکو امام بخاری نے کتاب
التاریخ مین اپنے اور کہا اسنادمین اسکے مضائقہ نہین اور ایسے ہی امام رافعی نے کتاب المہدی مین اور کہا ہے
اسنادہ لا بأس بہ اور ابن مردویہ وابن شاہین وابن ابی الدنیا نے بھی اسکو اخراج کیا ہے اور اتفاق کیا ہے